☆☆☆☆☆☆☆الفاتحة☆☆☆☆☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1/1﴾

☆.بِسْمِ.(3).(27/30)(مادہ.س م و) (54)صفت-Attribute۔

☆۔س م و ۔مادے سے بننے والے، 17 الفاظ جوالکتاب میں 74 دفعہ آئے ہیں۔السَّمَاء (129) سَمَاوَات (5)اورالسَّمَاوَات (185)بھی شامل ہیں۔جن کی بعدوضاحت بعدمیں کی جائے گی۔

1	اِسْم"	14	22/40	اِسْم"	صفت	
2	الاِسْمُ	1	49/11	ال + اِسْمُ	خاص،اِسم	اِسم خاص
3	بِاِسْمِ	4	59/74	ب + اِسْمِ	اِسم کےساتھ	اِسم کےساتھ
4	اِسْمُهٗ	5	19/7	اِسْمُ + هٗ	اُس(مذکر)کا اِسم	اُس کا اِسم
5	أَسْمَآءً	3	12/40	أَسْمَ + آءً	اَسماء	اَسماء
6	الأَسْمَآءُ	5	7/180	ال + أَسْمَ + آءُ	خاص اَسماء	اَسماءِخاص
7	بِأَسْمَآءِ	1	2/31	ب + أَسْمَ + آءِ	اَسماء کےساتھ	اَسماء کےساتھ
8	أَسْمَآئِهٖ	1	7/180	أَسْمَ + آءِ + هٖ	اَسماء دیئے،اس(مذکر) کو	اُس کواَسماءدیئے
9	بِسْمِ	3	11/41	ب + سْمِ	اسم کےساتھ	
10	بِأَسْمَائِهِمْ	2	2/33	ب + أَسْمَ + اءِ + هِمْ	اَسماءدیئے،اُن(مردوں) کو	اُن کواَسماءدیئے
	تَسْمِيَة"(تف) صفت ہونا، رکھنا،کرنا۔					
12	سَمّٰكُمُ	1	22/78	سَمْ + مَا + كُمُ	اَسماءدیئے،تمھیں	تمھیں اَسماءدیئے
13	سَمَّيْتُمُوْهَا	3	7/71	سَمْ + مَيْ + تُمُوا + هَا	اِسم دیا،تم نے،اُن(مؤنث) کا	تم نے اُن کواِسم دیا
14	سَمَّيْتُهَا	1	3/36	سَمْ + مَيْ + تُ + هَا	اِسم دیا، میں نے،اس(مونث) کی	اِسم دیامیں نے اُس کو
12	سَمُّوْهُمْ	1	13/33	سَمْ + مُوْا + هُمْ	اِسم دو تم ،اُن کو	تم اُن کواِسم دو!
13	لَيُسَمُّوْنَ	1	53/27	لَ + يُ + سَمْ + مُ + وْنَ	کے لئے ،وہ اِسم دیتے ہیں	وہ اُن کے لئے اِسم دیتے ہیں
14	تَسْمِيَةَ	1	53/27	تَ + سْمِي + ةَ	اِسم مونث دیتے ہو	اِسم مونث دیتے ہو
15	تُسَمّٰى	1	76/18	تُ + سَمْ + مَ + ى	اِسم دیا گیا	اِسم دیا گیا
16	(أَجَلٍ) مُسَمًّى	21	2/282	مُ + سَمْ + مَ + ىً	اِسم دیا گیا	اِسم دیا گیا
17	سَمِيًّا	2	19/65	سَمِ + يْ + يً + ا	ہم اِسم	ہم اِسم

سَمّٰكُمُ : صفات ہوئیں،تم مردوں کی ، سَمَّيْتُمُوْهَا : صفت رکھی،تم مردوں نے،اس کی ،سَمَّيْتُهَا: صفت رکھی، میں نے،اس کی،سَمُّوْهُمْ : صفت بتائیں وہ،اس کی،

نوٹ:1-اللہ کےالفاظ ذہن نشین کرنے کے لئے،اُن کا فہم آپ کو دینا مقصد ہے۔جیسے پہلی آیت میں رجم(دورکرنا) کا فہم دے کر،اُس سے بننے والے باقی الفاظ میں رجم ہی استعمال کیا۔لیکن ضمائراورحرف کا اردو ترجمہ ضرورکیا ہے۔اِس طرح آئیندہ بھی کیا جائے گا۔کیوں کہ جوغلط مفہوم ہمارے ذہنوں میں بٹھادیا گیا ہے یاہوسکتا ہے کہ میرافہم غلط ہو!ہردوصورتوں میں اللہ کالفظ،رجم، اوّل ہے نہ کہ ترجمہ،یہاں بھی اِسْم" کافہم صفت لیا گیا ہے،"نام"نہیں۔کیوں کہ آدم کواللہ نے صفات سکھائیں نام نہیں! کیوں

کائینات کی ہر شئے میں صفت یا صات کی اہمیت ہے نام کی نہیں!

2 - جن آیت کا فہم دیا جا چکا ہے، وہ سبز رنگ میں ظاہر ہوں گے، جن کا دیا جا رہا ہے وہ سرخ رنگ میں اور جن کا باقی ہے، اُن کا رنگ نیلا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حواسِ خمسہ ہمارے دماغ میں صفات داخل ہوتی ہیں ہمارا ذہن اُسے جانچ کر موسوم کرتا ہے اور خاصیت (**الاِسْمُ**) دیتا ہے تا کہ فہم میں حفظ ہو جائے۔ جیسے خشک یا تر افعال کے اعتبار سے۔ کسی بھی مادی یا غیر مادی (معلوم) شئے کی صفت کا پہلے تعین کیا جاتا ہے۔ پھر اس کی پہچان کے لئے اسے اسم دیا جاتا ہے، مختلف زبانوں میں اسی شئے کو مختلف اسم دیئے جاتے ہیں، مگر اس تبدیلیءِ اسم کے باوجود اس شئے کی صفت وہی رہتی ہے۔ گویا سب سے پہلے کسی بھی مادی یا غیر مادی شئے کی صفت کا تعین کیا جاتا ہے۔ پھر اس صفت کے مطابق اسے، اس صفاتی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اللہ نے آدم کو یہی علم دیا تھا جو بنی آدم میں بھی چلا آ رہا ہے۔

مثلاً **نَصَر ، فعل** (کام) ہے ۔ جس انسان میں بھی یہ صفت ہوگی وہ بلا تخصیص ﴿رنگ نسل (شعوب وقبائل)، زبان، مذہب اور جغرافیائی رہائش﴾ دوسرے انسان کی مدد کرے گا۔ یہ مدد، زبانی یا عملی یا دونوں (جسمانی، مالی اور اخلاقی) میدان میں ہوگی۔ اسی صفت کے مطابق اسے موسوم کیا جائے گا۔ اور یہ اس کی پہچان وخاصیت ہوگی ۔اسی طرح کتاب اللہ میں درج تمام اسم، صفاتی ہیں جو عمل، ردِعمل اور دیگر افعال کے مطابق موسوم کئے گئے ہیں۔

مثلاً، **یَنصُرُہٗ** وہ اُس کی مدد کرتا ہے/کرتا رہتا ہے/کرے گا۔ **فعل** ہے اور **فعل** پر **عمل** کرنے والا **نَاصِرٍ** کہلائے گا، اگر **فعل** کرنے والے زیادہ ہیں تو **أَنصَارٍ** کہلائیں گے۔ لیکن اگر اُس کام کے لئے خصوصی مہارت رکھتے ہیں تو **اَلْأَنصَارِ** کہلائیں گے۔ صرف **نَصَر** کے بعد ، **نَاصِرٍ** یا **النَاصِر** بنے گا۔

اگر ایک آدمی نے **فعل** نہیں کیا تو وہ **نَاصِرٍ** نہیں کہلا سکتا، بلکہ **نَصَارَی** کہلائے گا یعنی پریکٹیکل نہیں بلکہ تھیوری کا ماہر ہے یا وہ **نَاصِرٍ** یا **اَلنَاصِر** تھا کسی وجہ سے کام چھوڑ دیا تب بھی وہ **نَصَارَی** (5:82) کہلائے گا۔ اگر ایک آدمی کا **اِسْم** والدین نے **نَاصِرٍ** یا **اَلنَاصِر** رکھا ہے لیکن وہ کسی کی مدد نہیں کرتا۔ تو اِسمِ بامسمیٰ نہیں بلکہ **سَمَّيْتُمُوْهَا** میں آئے گا۔

اسی طرح جس صفت کی حامل شئے ہوتی ہے وہی کام کرتی ہے۔ دواء اپنے فعل سے موسوم ہوتی ہے پیٹ کا درد ختم کرنے والی دواء اور سر کا درد ختم کرنے والی دوا۔

لیکن پیٹ کے درد کو ختم کرنے والی دوا کو، سر درد کے لئے نہ حاصل کیا جاتا ہے اور نہ ہی استعمال۔

☆۔اسم یا فعل کے بعد یہ ضمیریں آئیں گی اور ان سے جڑی (**مُتَّصِل**) ہوں گی۔

	متکلم(1st Person)			مخاطب(حاضر)(2nd Person)			غائب(3rd Person)		
	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع
مذکر	ی	نَا	نَا	کَ	کُمَا	کُمْ	ہٗ	ھُمَا	ھُمْ
	میں/میری	ہم دونوں/ہمارا	ہم/ہمارا	تو/تیرا	تم دونوں/تمھارا	تم سب/تمھارا	وہ/اُن کا	وہ دونوں/اُن کا	وہ سب/اُن کا
مونث	ی	نَا	نَا	کِ	کُمَا	کُنَّ	ھَا	ھُمَا	ھُنَّ

☆۔اسم یا فعل سے پہلے یہ ضمیریں آئیں گی اور ان سے علیحدہ (**مُنفَصِل**) ہوں گی۔

	متکلم(1st Person)			مخاطب(حاضر)(2nd Person)			غائب(3rd Person)		
	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع
مذکر	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	ھُوَ	ھُمَا	ھُمْ
	میں	ہم دونوں	ہم سب	تو	تم دونوں	تم سب	وہ	وہ دونوں	وہ سب
مونث	"	"	"	اَنْتِ	"	اَنْتُنَّ	ھِیَ	"	ھُنَّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ﴿1/1﴾

☆. اَللّٰهُ.(2,697)(مادہ ا ل ل ہ)۔Allah۔ اَلْ إِلَـهاً خاص إِلٰهٌ یعنی إِلَـهاً وَاحِداً

اللہ کی پہلی صفت جو تمام صفات کا مجموعہ ہے۔

☆. الرَّحمٰن.(57)(55/1)(مادہ ر ح م. رحم(339)۔) شفیق

اللہ کی بے شمار صفات ہیں۔اللہ کی دوسری صفت جو ہمیں معلوم ہو رہی ہے وہ الرَّحمٰن (انسان کی ذہنی اور فکری نشو ونما کے لئے بنیادی صفت) ہے۔

الرَّحۡمٰنُ O عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ O خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ O عَلَّمَهُ الۡبَیَانَ O-(54/1-4)

الرَّحمٰن ۔ O القران کا علم دیا۔ O الانسان کو تخلیق کیا ۔ O اس (الانسان) کو البیان کا علم دیا۔ O

القران: انسان کو بذریعہ الرّحمان ملنے والی ہدایت۔

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَالۡفُرۡقَانِ .... O-(2/185)

ماہِ رمضان! وہ جس میں القرآن انسانوں کی ہدایت کے لئے الھدیٰ اور الفرقان کی بینات میں سے نازل ہوا۔------ O

☆۔ر ح م ۔مادے سے بننے والے ،رحمٰن صفت والے 3 الفاظ جو الکتاب میں 58 دفعہ آئے ہیں۔

1	الرَّحۡمٰن (س)	47	41/2	ال + رَحۡمٰن	الرّحمان
2	بِالرَّحۡمٰنُ	3	13/30	بِ + ال + رَحۡمٰنُ	ساتھ، الرّحمان (کے)
3	لِلرَّحۡمٰنُ	8	25/26	لِ + ال + رَحۡمٰنُ	کے لئے ،الرّحمان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ﴿1/1﴾

☆. الرَّحِیۡم.(95)(2/37)(مادہ ر ح م. رحم(339))رحمت :رحیم:

اللہ کی تیسری صفت جو ہمیں معلوم ہو رہی ہے وہ الرَّحِیۡم (تمام غلطیوں (تخریب برائے تخریب) کو ختم کرنے کا طریقہ بتانے والا) ہے۔

فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیۡهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ O-(2/37)

پھر آدم کو اس کے ربّ کی طرف سے کلمات القاء کئے گئے اُس نے ان کے ذریعے توبہ کی۔ بے شک وہ (ربّ) توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔ O

☆۔ر ح م ۔مادے سے رحیم صفت والے 23 الفاظ جو الکتاب میں 247 دفعہ آئے ہیں۔

1	رَحِیۡم . رَحِیۡمُ	34	3/89	رَحِیۡمُ	رحیم ہونا	
2	رَحِیۡمٌ . رَحِیۡمٍ	60	24/22	رَحِیۡمٍ	رحیم ہونا	
3	الرَّحِیۡمُ	34	2/128	ال + رَحِیۡمُ	خاص، رحیم ہونا	
4	رَحِیۡمًا	20	33/43	رَحِیۡمً + ا	رحیم ہونا	
5	رَحِمَ	4	44/42	رَحِمَ	اس نے رحم کیا	
6	رَحِمَهٗ	1	6/16	رَحِمَ + هٗ	اس نے رحم کیا، اس پر	
7	رَحِمَنَا	1	67/28	رَحِمَ + نَا	اس نے رحم کیا، ہم پر	
8	رَحِمۡنٰهُمۡ	1	23/57	رَحِمَ + نا + هُم	رحم کیا، ہم نے، ان پر	
9	رُحۡمًا	1	18/81	رُحۡمً +ا	رحم کرنا	

10	رُحَمَآءُ	1	48/29	رُحَم + آء	رحم کرنے والے	
11	يَرْحَمُ	1	29/21	يَرْحَمُ	وہ رحم کرے گا	
12	يَرْحَمْكُمْ	1	17/54	يَرْحَمْ + كُمْ	وہ رحم کرے گا، تم پر	
13	يَرْحَمَكُمْ	1	17/8	يَرْحَمْ + كُمْ	وہ رحم کرے گا، تم پر	
14	سَيَرْحَمُهُمُ	1	9/71	سَ + يَرْحَمُ + هُمُ	یقیناً، وہ رحم کرے گا، ان پر	
15	يَرْحَمْنَا	1	7/149	يَرْحَمْ + نَا	وہ رحم کرے گا، ہم پر	
16	أَرْحَمُ	4	21/83	أَرْحَمُ	تو رحم کر	
17	اِرْحَمْ	1	23/118	اِرْحَمْ	تو رحم کر	
18	اِرْحَمْنَا	3	2/286	اِرْحَمْ + نَا	تو رحم کر، ہم پر	
19	اِرْحَمْهُمَا	1	17/24	اِرْحَمْ + هُمَا	تو رحم کر، اُن دونوں پر	
20	الرَّاحِمِيْنَ	6	12/64	ال + رَاحِمِ + يْنَ	خاص، رحم کرنے والے	
21	تَرْحَمْنَا	1	7/23	تَرْحَمْ + نَا	تو رحم کرے گا، ہم پر	
22	تَرْحَمْنِيْ	1	11/47	تَرْحَمْ + نِيْ	تو رحم کرے گا، مجھ پر	
23	تُرْحَمُوْنَ	8	3/132	تُرْحَمُ + وْنَ	تم پر رحم کیا جائے گا	

☆ ہمارے رب، نے ہم پر اپنے کلمات القاء کئے ہیں ہمیں چاہیئے کہ ان کلمات پر پر عمل کرتے ہوئے اپنی غلطیوں کو دور کریں اور الرّحیم سے توبہ مانگیں۔ اور اپنے تمام منفی اعمال کو چھوڑ دیں۔

نوٹ۔ اِس آیت کا لفظی اور سلیس اردو میں ترجمہ لکھیئے

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	1/1O

سَمَوَ ، رَحَمَ

سَمَوَ (صفت) اور رَحَمَ (رحم) سے بننے والے کل 43 الفاظ کا علم آپ نے حاصل کیا جو الکتاب میں 379 مرتبہ آئے ہیں، اِنہیں یاد کرلیں،

اب تک آپ نے کل 98 الفاظ کا علم آپ نے حاصل کیا جو الکتاب میں 21,306 مرتبہ آئے ہیں،

جب بھی تلاوت میں آپ یہ الفاظ سنیں گے تو اِن کا فہم آپ کے دماغ سے ذہن میں آ جائے گا۔

اعادہ

کسی بھی فعل پر مسلسل عمل کرنے والا، اُسی فعل کی صفت کا حامل کہلاتا ہے اور اسم بامسمّیٰ (حاملِ صفت) بن جاتا ہے۔

اِسْمٌ . الاِسْمُ . بِاِسْمِ . اِسْمُهٗ . أَسْمَآءَ . الأَسْمَآءُ . بِأَسْمَآءِ . أَسْمَآئِهٖ . بِسْمِ . بِأَسْمَائِهِمْ . سَمّٰكُمُ . سَمَّيْتُمُوْهَا . سَمَّيْتُهَا . سَمُّوْهُمْ . لَيُسَمُّوْنَ .

تَسْمِيَةَ . تُسَمّٰى . مُسَمًّى . سَمِيًّا . صفت

الرَّحْمٰنِ . بِالرَّحْمٰنُ . لِلرَّحْمٰنُ . الرّحمان

رَحِيْمِ ۔ رَحِيْمُ ۔ رَحِيْمٌ"۔ رَحِيمٍ ۔ الرَّحِيْمُ ۔ رَحِيْمًا ۔ رَحِمَ ۔ رَحِمَهٗ ۔رَحِمَنَا ۔ رَحِمْهُمْ ۔ رُحْمًا ۔ رُحَمَآ ءُ ۔ يَرْحَمُ ۔ يَرْحَمْكُمْ ۔ يَرْحَمَكُمْ ۔ سَيَرْحَمُهُمُ ۔يَرْحَمْنَا ۔ أَرْحَمُ ۔ اِرْحَمْ ۔ اِرْحَمْنَا ۔ اِرْحَمْهُمَا ۔ الرَّاحِمِيْنَ ۔ تَرْحَمْنَا ۔ تَرْحَمْنِىَ ۔ تُرْحَمُوْنَ ۔ رحم۔رحیم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆۔عربی زبان میں فعل کے ہر صیغے میں ایک ضمیر ہوتی ہے اور مادے میں مذکر واحد غائب کی ضمیر مخفی ہوتی ہے۔إِلٰه اسم ہے،لہذا اس کے بعد ضمیر لگا کر اس کی صفت تبدیل کی گئی ہے۔ ضمیروں (Pronouns) کی تین اقسام ہیں۔جن سے فعل متکلّم، فعل مخاطب اور فعل غائب بنتے ہیں۔

متکلّم (1st Person)۔(میں ،ہم)	مخاطب (2nd Person)۔(تو، تم دونوں، تم سب)	غائب (3rd Person)۔(وہ، وہ دونوں، وہ سب)

ضمیر مذکر بھی ہوسکتی ہے اور مونث بھی، واحد بھی اور جمع بھی۔عربی کے لئے بھی یہی قواعد ہیں،صرف اضافہ ہے اور وہ یہ کہ عربی میں دو کے لئے تثنیہ (مذکر اور مونث) کا الگ صیغہ ہے۔

☆۔اسم یا فعل کے بعد یہ ضمیریں آئیں گی اور ان سے جڑی (مُتَّصِل) ہوں گی۔

ى (میں) ۔ نَا (ہم) ۔ كَ (تو) ۔ كُمَا (تم دونوں) ۔ كُمْ (تم سب) ۔ ہٗ (وہ) ۔ هُمَا (وہ دونوں) ۔ هُمْ (وہ سب) ۔

ى (میں)۔ نَا (ہم) ۔ كِ (تو عورت)۔كُمَا (تم دونوں) ۔ كُنَّ (تم سب عورتیں)۔هَا (وہ عورت)۔ هُمَا (وہ دونوں) ۔ هُنَّ (وہ سب عورتیں)

☆۔اسم یا فعل سے پہلے یہ ضمیریں آئیں گی اور ان سے علیحدہ (مُنْفَصِل) ہوں گی۔

اَنَا (میں)۔ نَحْنُ (ہم دونوں) ۔ نَحْنُ (ہم سب)۔ اَنْتَ (تو) ۔ اَنْتُمَا (تم دونوں) ۔ اَنْتُمْ (تم سب)۔ هُوَ (وہ) ۔ هُمَا (وہ دونوں)۔ هُمْ (وہ سب)۔

اَنَا (میں)۔ نَحْنُ (ہم دونوں) ۔ نَحْنُ (ہم سب)۔ اَنْتِ (تو عورت) ۔ اَنْتُمَا (تم دونوں) ۔ اَنْتُنَّ (تم سب عورتیں)۔ هِيَ (وہ) ۔ هُمَا (وہ دونوں)۔ هُنَّ (وہ سب عورتیں)۔

يْنَ ۔وْنَ ۔ (جمع بنانے کے لئے فعل کے آخر میں لگتے ہیں)

اگلی آیت :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔﴿1/2﴾